

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ تھی سید لوکلہ نے کہا بھی احسان کیا

تبدیلی جماعت کا حقیقی پتہ

بقلم
قاری محمد آصف رضوی

مکتبہ فکرِ رضا دارالحدیث

اور تم اپنی سب آفاق عنایت یہی
نجدیو کلمہ پڑھنے کا بھی احسان کیا

تبلیغی جماعت کا حقیقی چہرہ

تقریر
قاری محمد آصف رضوی

تحریکِ فکرِ رضائے وٹ

دیوبندیوں کے مرکزی اجتماع میں ہندو پنڈتوں کی شرکت اور مشترک ہونے



الاعلام والیہ فی الجہان فی حق رسول اللہ ﷺ کی شرکت

ابراہیم اسلمی نے لکھا ہے کہ 30 ویں سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندو پنڈتوں نے شرکت کی

میں شرکت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ شرکت شریعت کے خلاف ہے اور اس کے خلاف ہے۔

اس شرکت کے خلاف 143 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ شرکت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ شرکت شریعت کے خلاف ہے اور اس کے خلاف ہے۔



29	30
1. 1430 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ شرکت کی ہے۔	2. 1430 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ شرکت کی ہے۔
3. 1430 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ شرکت کی ہے۔	4. 1430 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ شرکت کی ہے۔
5. 1430 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ شرکت کی ہے۔	6. 1430 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ شرکت کی ہے۔
7. 1430 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ شرکت کی ہے۔	8. 1430 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ شرکت کی ہے۔
9. 1430 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ شرکت کی ہے۔	10. 1430 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ شرکت کی ہے۔

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : تبلیغ جماعت کا حقیقی چہرہ
تحریر : قاری محمد آصف رضوی
اشاعت : اکتوبر ۲۰۱۲ء

الصلوة والسلام عليك يا سيدى يا رسول الله
وعلى الك واصحابك يا سيدى يا حبيب الله

انتساب

اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت، مجدد دین و ملت، بامعنی خیر و برکت،
جہان علم و دانش کا آفتاب فوقانی، کمالات صوری و معنوی کے آسمان کا
کوکب تابان، برج معرفت و حکمت کا مہر درخشاں، دنیائے اہل سنت کے لیے
مجسم احسان، نجدیت، دیوبندیت اور دیگر گستاخان رسالت کے لیے شمشیر و
سناں، وارفتہ الفت شہنشاہ کون و مکان، معدن صدق و صفا، منبع جود و سخا،
دیوانہ عشق والی دو جہاں، امام اہل سنت، الحافظ القاری الشاہ امام احمد رضا
خان رحمۃ اللہ فاضل بریلی شریف کے نام جنہوں نے پوری دنیا میں عشق مصطفیٰ ﷺ
کے موتی بکھیرے جن سے زمانہ قیامت تک سیراب ہوتا رہے گا۔

خادم مسلک رضا
قاری محمد آصف رضوی

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اس دور میں ایک سیدھے سادھے مسلمان کو ایمان سنبھالنا بہت مشکل ہو گیا ہے کلمے اور نماز کے نام پر بہت سی جماعتیں اور تحریکیں معرض وجود میں آچکی ہیں حالانکہ قرآن وحدیث سے یہ بات روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ جس کا عقیدہ ٹھیک نہیں اس کا کوئی بھی عمل قابل قبول نہیں اور کفر کے ساتھ محبت کرنے والا بھی کفر کرنے والے کی طرح ہے اگرچہ ہمارے اہلسنت و جماعت کے اکابرین نے بدعقیدہ لوگوں کے رد میں کافی کتب تصانیف کیں تاکہ ہمارے سیدھے سادھے مسلمان بدعقیدہ لوگوں سے اپنا دین و ایمان بچا سکیں اگر ہم کسی سیدھے سادھے مسلمان بھائی سے کہتے ہیں کہ بدعقیدہ لوگوں سے بچو وہ بچارے کہتے ہیں دیکھو وہ بھی کلمہ پڑھتے ہیں نماز پڑھتے ہیں مسجدیں بناتے ہیں ان حضرات کیلئے یہ مختصر تحریر انشاء اللہ عزوجل مفید ہوگی۔

کیونکہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ظاہری زمانہ مبارکہ میں بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قرآن بھی پڑھتے تھے نمازیں بھی پڑھتے تھے مسجدیں بھی بناتے تھے لیکن ان منافقین کے عقائد درست نہیں تھے کلمہ پڑھنے کے باوجود اللہ عزوجل نے ایسے لوگوں کو منافق کہا ہے زیر نظر تحریر لکھنے کا سبب صرف اور صرف یہی ہے کہ ہمارے سیدھے سادھے مسلمان بھائی بدعقیدہ لوگوں سے اپنا دین و ایمان بچا سکیں۔

بدعقیدہ لوگوں میں سے تبلیغی جماعت رائیونڈ والی شامل ہے تبلیغی جماعت دیوبند فرقہ کی جماعت ہے اب ذرا کلیجہ تھام کر اس تبلیغی جماعت کے

اکابرین کے عقائد پڑھیں اور بعد میں فیصلہ کریں کیا ایسے عقائد والے مسلمان ہو سکتے ہیں۔

دیوبندیوں کے مذہب کی حقیقت جاننے کیلئے عالم ربانی، عارف یزدانی علامہ غلام مہر علی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ”دیوبندی مذہب“ ضرور مطالعہ فرمائیں۔

خادم مسلک اعلیٰ حضرت
قاری محمد آصف رضوی

رائیونڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت کے عقائد باطلہ

- ۱- اللہ تعالیٰ کے متعلق دیوبندی عقیدہ۔
- ۲- الحاصل امکان کذب سے مراد دخول کذب تحت قدرت باری تعالیٰ ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ وعید فرمایا ہے اس کے خلاف پر قادر ہے۔
(تالیفات رشیدیہ از مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی ص ۹۸-۹۹ طبع ۲۱)
- ۳- انسان خود مختار ہے اچھے کام کریں یا نہ کریں اور اللہ کو پہلے اس سے کوئی علم بھی نہیں کہ کیا کریں گے بلکہ اللہ کو ان کے کرنے کے بعد معلوم ہو گا۔

- ۴- (تفسیر بلقہ الخیر ان از حسین علی دیوبندی ص ۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹ طبع ۱۱)
- شیطان اور ملک الموت کا علم حضور اکرم ﷺ سے زیادہ ہے۔
- ۵- (براہین قاطعہ از غلام احمد دیوبندی ص ۵۱-۵۲ طبع ۱۱)
- اللہ کے نبی کو اپنے انجام اور دیوار کے چبچے کا بھی علم نہیں۔

- ۶- (براہین قاطعہ از مولوی غلام احمد دیوبندی ص ۵۱)
- نماز میں حضور ﷺ کی طرف خیال کو لے جانا قتل، گدھے کے ذیل

میں ڈوب جانے سے بھی بہت برا ہے۔

(صراط مستقیم از مولوی اسماعیل دیوبندی ایڈ وہابی ص ۵۱)

۷۔ لفظ رحمۃ اللعالمین رسول اللہ ﷺ کی صفت خاصہ نہیں ہے بلکہ دیگر بزرگوں کو بھی رحمۃ اللعالمین کہہ سکتے ہیں۔

(تالیفات رشیدیہ ص ۱۰۴ از مولوی رشید احمد گنگوہی مرشد ہے مولوی الیاس رائیظی کی تبلیغی جماعت کے بانی کا مرشد ہے)

۸۔ نبی کی تعظیم صرف بڑے بھائی کی سی کرنی چاہیے۔

(تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دیوبندی ایڈ وہابی ص ۸۰)

۹۔ حضور ﷺ پر بہتان باندھتے ہوئے لکھتا ہے کہ ”میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں“۔ (تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دیوبندی ایڈ وہابی ص ۸۱)

۱۰۔ سب انبیاء اور اولیاء اللہ کے رو برو ایک ذرہ ناچیز سے بھی کم تر ہیں۔

(تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دیوبندی ایڈ وہابی ص ۷۴)

۱۱۔ اللہ چاہے تو محمد ﷺ کے برابر کروڑوں پیدا کر ڈالے۔

(تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دیوبندی ایڈ وہابی ص ۴۱)

۱۲۔ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔ (تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دیوبندی ایڈ وہابی ص ۳۰)

۱۳۔ جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا محتار نہیں۔

(تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دیوبندی ایڈ وہابی ص ۵۵)

۱۴۔ اللہ کے مکر سے ڈرنا چاہیے۔

(تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دیوبندی ایڈ وہابی ص ۶۰)

۱۵۔ رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں آتا۔

(تقویۃ الایمان از مولوی اسماعیل دیوبندی ایڈ وہابی ص ۷۷)

اگر کوئی تبلیغی جماعت والا آدمی کہے کہ تقویۃ الایمان کتاب ہماری نہیں

اس سے گزارش ہے کہ تبلیغی جماعت کا بانی مولوی الیاس کا پیر و مرشد مولوی رشید

احمد گنگوہی اپنی کتاب تالیفات رشیدیہ صفحہ نمبر ۸۳، ۸۵، ۸۸ پر لکھتا ہے کہ

تقویۃ الایمان کتاب نہایت عمدہ کتاب ہے اس کتاب کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے اور موجب اجر کا ہے اس کے رکھنے کا جو کفر کہتا ہے وہ خود کافر ہے۔

(تالیفات رشیدیہ ص ۸۳، ۸۵، ۸۶ از مولوی رشید احمد گنگوہی پیر و مرشد مولوی الیاس بانی تبلیغی جماعت رائیظی والی)

اب کسی تبلیغی لوٹے سے پوچھو کہ تمہاری تبلیغی جماعت کا بانی مولوی الیاس کا پیر و مرشد رشید احمد گنگوہی اپنی کتاب تالیفات رشیدیہ میں اس گستاخانہ کتاب کی تشریف کر رہا ہے اس کو پڑھنے اور عمل کرنے کی تلقین کر رہا ہے بھولے بھالے مسلمان بھائیو ذرا سوچو کیا کسی مسلمان کے ایسے عقائد ہو سکتے ہیں نہیں ہرگز نہیں تو پھر لعنت بھیج ایسے برے مذہب پر جس کے ایسے گستاخانہ عقیدے ہوں۔ حضور ﷺ کے والدین کریمین طہرین طاہرین کے متعلق مولوی الیاس تبلیغی جماعت کے بانی کا پیر و مرشد کا عقیدہ۔

۱۵۔ حضرت محمد ﷺ کے والدین کا انتقال حالت کفر میں ہوا۔

(تالیفات رشیدیہ از مولوی رشید احمد گنگوہی پیر و مرشد مولوی الیاس بانی تبلیغی جماعت ص ۱۰۵)

مسلمان بھائیوں اب بھی ان کے ساتھ چلے لگانے کو دل کرتا ہے فیصلہ اپنے دل سے کرو۔

دیوبندی مولوی کو غسل حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دیا اور اس پر ہند کو کپڑے سیدۃ النساء فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پہنائے اب صراط مستقیم صفحہ نمبر ۳۱۵ مطبوعہ لاہور مصنف مولوی اسماعیل دیوبندی ایڈ وہابی کا عقیدہ ملاحظہ فرمائیں۔

۱۶۔ ایک دن جناب ولایت تاب حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور سیدۃ النساء

حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کو خواب میں دیکھا جناب علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے آپ کو اپنے ہاتھوں سے غسل دیا اور آپ کے بدن کو خوب اچھی طرح سے شست و شو کی اور جناب فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا نے نہایت عمدہ اور نفیس قیمتی لباس اپنے مبارک ہاتھوں سے آپ کو پہنایا۔ (مرقاۃ مستقیم از مولوی اسماعیل دیوبندی ایڈ دہلی ص ۳۱۵ طبع لاہور)

دیوبندیوں تبلیغی لوگوں کا حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی سیدۃ النساء فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کی گستاخی کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ
۱۷- ہمارے مولوی فضل الرحمن بیمار ہو گئے تھے تو انہوں نے خواب دیکھا کہ ان کو خاتونِ جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے سینے سے چسنا لیا اور مولوی صاحب اچھے ہو گئے۔

(تخص الاکارطیخ فغان ص ۵۸، افاضات الیومیہ جلد نمبر ۸ ص ۴۸، مجالس حکیم الامت ص ۲۸۰، حسن المعری جلد نمبر ۲ ص ۷۷)

اے مسلمانو! تمہیں اللہ کا واسطہ ذرا سوچو کہ تبلیغی لوگوں کے مولوی اشرف علی تھانوی نے کس قدر خاتونِ جنت کی توہین کی ارے وہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا جس کا حیا سورج کرے، چاند حیا کرے، فرشتے حیا کریں اور یہ مولوی ایسی گستاخی کرے اے مسلمانو اپنے دل سے فیصلہ کرو کہ اب بھی ان تبلیغی لوگوں کے پیچھے نماز پڑھتے ہو یہی بات اگر کسی روزے مولوی تبلیغی لوگوں سے کہی جائے کہ تیری بہن نے مجھے ننگے کوکیزے بھی پہنائے میرے سینے سے لگ کر چست گئی یہی نہیں بلکہ پھر کتابوں میں بھی لکھ کر چھاپ دے تو کیا اس مولوی کو غصہ نہ آئے گا یقیناً غیرت مند ہو تو آئے گا تو جو سیدۃ النساء فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کی گستاخی کرے اس مرتد کا ٹھکانہ یقیناً جہنم ہے کیا ایسے گستاخوں کے ساتھ چلے لگانے کو اب بھی دل کرتا ہے فیصلہ اپنے دل سے کرو؟ تبلیغی جماعت رانیونڈ کے

مولوی خلیل احمد ایٹھوی دیوبندی لکھتا ہے کہ ”حضور ﷺ کو اردو بولنا مدرسہ دیوبند سے آگیا۔“ (براہین قاطعہ از مولوی خلیل احمد دیوبندی صفحہ ۲۶)

۱۸- تبلیغی جماعت کے مولوی الیاس کے پیر و مرشد مولوی رشید احمد گنگوہی کا شاگرد مولوی حسین علی دیوبندی لکھتا ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو پل صراط سے گرنے سے بچا لیا۔

(بند انصر ان ص ۸، ستمبر ۱۸ از مولوی حسین علی دیوبندی)
یہ وہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کر شرما گئیں یہود۔

جب ہم کسی سیدھے سادھے بھولے بھالے مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ان کے ساتھ جماعت میں نہ جاؤ وہ کہتے ہیں کہ ہم دین سیکھتے ہیں وہ بھی نمازیں پڑھتے ہیں قرآن پڑھتے ہیں واڑھیاں رکھتے ہیں تو مسلمان بھائیوں نماز، روزہ اور کوئی بھی نیک عمل اس وقت تک قبول نہیں ہوگا جب تک اپنے پیارے نبی کریم ﷺ کے متعلق عقیدہ درست نہ ہوگا۔

۱۹- تبلیغی جماعت کے مولوی قاسم ناتو توی بانی دارالعلوم دیوبند لکھتا ہے امتی اعمال میں بظاہر نبی کے برابر ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھ بھی جاتے ہیں۔ (تخذیر الناس ص ۵، مفت مولوی قاسم ناتو توی بانی دارالعلوم دیوبند)
یہی مولوی قاسم ناتو توی اسی کتاب کے ص ۲۵ پر ختم نبوت کا انکار کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

۲۰- اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

تخذیر الناس از مولوی قاسم ناتو توی دیوبندی ص ۲۵ طبع کتب خانہ رحمیہ دیوبند دیوبندیوں کا حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی اپنی کتاب حفظ الایمان ص ۸ پر لکھتا ہے۔

۲۱- حضور اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے جیسا اور جتنا علم عطا فرمایا ہے ایسا علم بچوں، پانگلوں اور جانوروں کو بھی حاصل ہے۔

(حفظ الایمان ص ۸۸ مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی مطبوعہ راشد کتب خانہ اشرفیہ دیوبند)

۲۲- رانیوڈ کی دیوبندی تبلیغی جماعت کے حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی کا منظور شدہ کلمہ اور درود۔

مولوی اشرف علی دیوبندی کے ایک مرید نے مولوی اشرف علی تھانوی کو خط لکھا کہ میں نے خواب کی حالت میں اس طرح کلمہ یعنی لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ پڑھتا ہوں چاہتا تھا کہ کلمہ صحیح پڑھوں مگر یہی منہ سے نکلتا تھا جب بیدار ہوتا ہوں کلمہ شریف کی غلطی کا خیال آیا کہ رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھوں تو یوں اللھم صلی علی سیدنا ونبینا اشرف علی حالانکہ اب بیدار ہوں خواب میں نہیں مگر بے اختیار ہوں زبان قابو میں نہیں ہے۔

اس کا جواب مولوی اشرف علی دیوبندی نے یہ دیا کہ۔

جس طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ تمیج سنت ہے۔

(رسالہ امداد بابت ماہ صفر ۱۳۶۶ھ ص ۳۵ اشرف علی تھانوی دیوبندی)

چاہیے تو یہ تھا کہ اس مرید سے توبہ کروا دیتے لیکن بجائے توبہ کروانے کے مولوی اشرف علی تھانوی نے اس کو تسلی دی اور اسے سنت کے مطابق قرار دیا کیا اس مولوی اشرف علی تھانوی نے ایسا کر کے کفر نہیں کیا؟

کیا اسے سنت کے مطابق قرار دے کر غضب الہی نہ خرید؟

مسلمانو غور کرو یہ کیسا دین سکھاتے ہیں بچو ان گستاخ لوگوں سے اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی بچاؤ۔

سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گستاخی کرتے ہوئے دیوبندی اینڈ وہابی مولوی لکھتے ہیں کہ

۲۳- امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت میں تفرقہ ڈالا جماعت سے الگ ہو کر شیطان کے حصے میں چلے گئے۔ (معاذ اللہ)

(رشید ابن رشید ص ۲۲۶)

یزید پلید کی وکالت کرتے ہوئے دیوبندی مولوی ابوالوحید غلام محمد صاحب مولوی فاضل، فاضل دارالعلوم دیوبند شہر راجن پور ڈیرہ غازیخان لکھتا ہے۔

۲۴- مجھے اپنے والد کے متعلق تو اتنا یقین نہیں کہ وہ ضرور بہشتی ہیں لیکن

حضرت یزید رضی اللہ عنہ کے متعلق میرا ایمان ہے کہ وہ ضرور جنتی

ہیں۔ (رشید ابن رشید ص ۳۳۱ سطر نمبر ۲)

اے مسلمان بھائیو غور کرو وہ یزید پلید جس نے رسول کریم ﷺ کے پاک گھرانے پر ظلم و ستم کی انتہا کر دی جس نے مسجد نبوی شریف میں گھوڑے دوڑائے خانہ کعبہ پر گولہ باری کی صحابہ کرام علیہم الرضوان کو شہید کیا لیکن تبلیغی جماعت رانیوڈ کے دیوبندی علماء اسے جنتی کہیں اس کی تعریف کریں اور سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس نے اپنا سب کچھ دین اسلام پر قربان کر دیا جو جنتیوں کا سردار ہے اس کی گستاخی کریں اب بھی ان یزیدی مولویوں کے پیچھے نماز پڑھتے ہو؟

ان کے ساتھ چلے لگاتے ہو مسلمان بھائیو اپنا دین و ایمان ان یزیدی مولویوں سے بچاؤ۔

تبلیغی جماعت کا مولوی طارق جمیل کا پیشوا لکھتا ہے کہ رسول کریم ﷺ کے (معاذ اللہ) چار فیصلے غلط تھے۔

۲۵- اساری بدر، تحریم شہد، تأبیر نخل اور عبد اللہ بن ابی ریکس المنافقین کے

جنازہ وغیرہ میں آپ کی رائے مبارک کے صواب نہ ہونے کا بین

ثبوت دلائل قطعیہ سے ثابت ہے۔

(ازالہ الريب صفحہ نمبر ۸۲ از مولوی سرفراز خان مقدر دیوبندی گوجرانوالہ)

تبلیغی جماعت رائیونڈ کی یہودیانہ حرکت

۲۶- حضرت سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاؤں مبارکہ سن ہو جانے والی حدیث مبارکہ میں سے حرف ”یا“ نکال دیا۔

حدیث مبارکہ

ترجمہ: ”حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں مبارکہ سن ہو گیا تو ایک آدمی نے اس سے کہا کہ لوگوں میں سے جو آدمی آپ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہو اس کو یاد کر لو تو آپ ﷺ نے فرمایا یا محمد اہ ﷺ۔“

مندرجہ بالا حدیث مبارکہ درج ذیل کتب احادیث میں موجود ہے۔

۱- الشفاء بتعريف حقوق المصطفى مصنف قاضي عياض جلد نمبر ۲ ص ۲۸ وحیدی کتب خانہ پشاور۔

۲- القول البدیع ص ۲۲۵ مطبوعہ بیروت

۳- الادب المفرد ص ۲۶۲ مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور

۴- مدارج النبوت ۵ طبقات ابن سعد جلد نمبر ۴ ص ۳۹۵

۶- تہذیب الکمال فی اسماء الرجال جلد نمبر ۱ ص ۱۳۳

۷- عمل الیوم واللیلہ ص ۶۷

۸- تحفۃ الزائرین

۹- نزہۃ الارواح ص ۳۷۳

۱۰- کتاب الصویرات از نواب صدیق حسن بھوپالی

ان تمام کتب میں یہ احادیث مبارکہ موجود ہیں لیکن تبلیغی جماعت کے

پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی کے شاگرد کے شاگرد کا شاگرد مولوی محمد خالد صاحب خان گڑھی نے الادب المفرد کا ترجمہ لکھا مفتی دیوبند مفتی محمد شفیع نے اس کی تصدیق کی اور اس حدیث مبارکہ سے ”یا“ نکال دیا۔

حوالہ کیلئے دیکھئے

اردو ترجمہ الادب المفرد ص ۴۸۸ مترجم مولانا محمد خالد صاحب خان گڑھی شاگرد رشید حضرت مولانا محمد عاشق الہی مہاجر مدنی دارالاشاعت اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان طباعت ۲۰۰۵ء (فون نمبر 2213768)

بھولے بھالے مسلمان بھائیو جب تمام محدثین کرام اس حدیث مبارکہ کو لکھتے آئے لیکن دیوبندی تبلیغی مولوی کو کیا حق بنتا ہے کہ وہ ترجمہ کرتے ہوئے یا کو حدیث مبارکہ سے نکال دے ان تبلیغی لوگوں سے پوچھو تم نے حدیث مبارکہ سے یا کیوں نکالا۔

سوچنے کی بات ہے اسے بار بار سوچ

۲۷- اسی طرح تبلیغی رائیونڈی جماعت کا مولوی اور پیشوا مولوی طارق جمیل کا دادا مولوی محمد ذکر یا سہارنپوری کا یہودیانہ فعل۔

حدیث مبارکہ ترجمہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یحییٰ خاتون خدمت نبوی میں حاضر ہوئی اس کے ساتھ اس کی بیٹی بھی تھی جس کے ہاتھ میں موٹے موٹے سونے کے دو کنگن تھے آپ نے اس سے دریافت فرمایا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو؟ اس نے عرض کیا نہیں فرمایا کیا تمہیں اچھا لگتا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تم کو آگ کے دو کنگن پہنائے یہ بات سن کر اس نے دونوں کنگن اتار دیئے اور عرض کیا یہ دونوں کنگن اللہ اور اس کے رسول کے واسطے دیتی ہوں۔

حوالہ جات

- ۱- سنن ابی داؤد جلد نمبر ۱ ص ۲۲۸ کتاب الزکوۃ مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور۔
- ۲- سنن نسائی جلد نمبر ۱ ص ۳۴۳ کتاب الزکوۃ مطبوعہ المیزان اردو بازار لاہور۔
- ۳- سنن دارقطنی ص ۴۴۶ طبع بیروت لبنان
- ۴- الترغیب والترہیب جلد نمبر ۱ ص ۲۶۵ طبع بیروت لبنان
- ۵- سنن کبریٰ بیہقی جلد نمبر ۴ ص ۱۴۰

یہ حدیث مبارکہ مندرجہ بالا کتب احادیث میں موجود ہے۔

لیکن تبلیغی جماعت اور مولوی طارق جمیل کا پیشوا مولوی محمد ذکریا دیوبندی فضائل صدقات حصہ اول ص ۳۳۹ پر اس حدیث مبارکہ سے ترجمہ کرتے ہوئے رسول کا لفظ نکال دیا یعنی اس حدیث مبارکہ کا ترجمہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:

”اس عورت نے کہا میں اللہ کے واسطے دیتی ہیں۔“

رسول کا لفظ نکال دیا مسلمان بھائیو جس کے دل میں میرے حضور ﷺ کا اتنا بغض ہو کیا اس کے ساتھ دیتی کرتے ہو یہ سوچنے کی بات ہے اسے بار بار سوچو!

یہ ہے دیوبندیوں تبلیغی جماعت کا بڑا مولوی جو حدیث پاک سے ترجمہ میں رسول کا لفظ ہی نکال چکا ہے اور تبلیغی جماعت والے اس کو اپنا پیشوا مانتے ہیں اور اسی کی کتاب فضائل اعمال سے درس دیتے ہیں۔

دیوبندیوں کے مولوی نے الترغیب والترہیب کا ترجمہ کیا: ”البشیر و البذر“ نام رکھا مترجم کا نام مولوی محمد عثمان دیوبندی ہے اور اس پر مولوی عاشق

الہی بلند شہری نے تقریظ بھی لکھی ہے زمزم پبلشرز کراچی والوں نے چھاپی ہے اس پوری حدیث مبارکہ کو حذف کر گئے۔

تبلیغی جماعت والوں سے سوال ہے کہ اس حدیث مبارکہ کو کتاب سے کیوں نکالا؟ جو کام یہودیوں اور عیسائیوں نے کرنا تھا وہی کام تبلیغی جماعت والوں نے کر دیا۔ بچو بچو تبلیغی جماعت سے بچو یہ جماعت یہودیوں والا کام کر رہی ہے۔

جب سر حشر وہ پوچھیں گے بلا کر سامنے
کیا جواب جرم دو گے تم خدا کے سامنے

دیوبندیوں تبلیغی لوٹوں کی بیت الخلاء جانے کی نیت

۲۸- یا ایہا النفرک لوٹا دھرک فی مقام الجھرک والشرک۔

(قصص الاکابر معصف مولوی اشرف تھانوی دیوبندی ص ۴۳ مطبوعہ تالیفات اشرفیہ بلقان)

انہی کفریہ عقائد کی بناء پر عرب و عجم کے تمام علماء کرام نے ان کو کافر و مرتد کہا من شک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر جو ایسے گستاخانہ عقائد رکھنے والے کو کافر اور جہنمی نہ کہے وہ خود کافر اور جہنمی ہے اگر ان دہائیوں، دیوبندیوں کی مزید تفصیل دیکھنی ہو تو دہائی مذہب کی حقیقت دیوبندی مذہب ضرور مطالعہ فرمائیں۔

علمائے اہلسنت آج تک ان تبلیغی، دیوبندی مولویوں کو ان گستاخانہ عقائد کی طرف توجہ دلاتے رہے اور ایسے گستاخانہ عقائد سے توبہ کا مطالبہ کرتے ہیں لیکن تمام دیوبندی، تبلیغی حضرات مندرجہ بالا کتب لکھنے والے حضرات کو اپنا پیشوا اور بزرگ مانتے چلے آ رہے ہیں میرا لکھنے کا مقصد صرف اور صرف ان بھولے بھالے سیدھے سادھے مسلمانوں کی راہنمائی کیلئے ہے جو ان کی مسکین صورتیں دیکھ کر اور کلے نماز پر ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔

مسلمان بھائیو! اگر آپ نے دین سیکھنے کیلئے کسی تبلیغی جماعت کیلئے جانا ہی ہے تو اہلسنت و جماعت کی نامور جماعت دعوت اسلامی کے مدنی قافلہوں میں سفر کریں تاکہ آپ کا دین و ایمان بچ سکے۔

اپنے دل سے فیصلہ کریں کہ تبلیغی جماعت میں چلے لگانے میں بہتری ہے یا ان سے علیحدہ رہنے میں یقیناً گستاخوں سے علیحدہ رہنے میں ہی اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی کی رضا مندی ہے۔

دیوبندیوں تبلیغی جماعت کے حکیم الامت کا عقیدہ

۲۹- حضرت حاجی امداد اللہ برسوں حضرت مولانا محمد علی تھانوی رضوی کی صورت مبارکہ میں رہے۔ (قصص الاکابر مصنف مولوی اشرف علی تھانوی صفحہ ۹۷)

۳۰- جنہوں نے حضرت شیخ (دیوبندی مولوی) کو دیکھا گویا انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا اور جنہوں نے مولانا رحمۃ اللہ سے حدیث پڑھی انہوں نے گویا خود حضور ﷺ سے پڑھی۔

(قصص الاکابر مصنف مولوی اشرف علی تھانوی صفحہ ۱۰۰)

مسلمان بھائیو ذرا سوچو! کیا مولوی اشرف علی تھانوی کفر نہیں بول رہا؟ یقیناً میرے حضور ﷺ کی مثل بن کر کفر کر رہا ہے۔ (استغفر اللہ)

دیوبندی کے حکیم الامت اشرف علی تھانوی کے نظریات

۳۱- ”اگر میرے پاس دس ہزار روپیہ ہو تو میں سب کی تنخواہ کر دوں اور لوگ خود بخود وہابی ہو جائیں“

(ملفوظات حکیم الامت جلد نمبر ۲ ص ۲۳۹ از اشرف علی تھانوی دیوبندی مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان) اس عبارت سے واضح طور پر یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مولوی اشرف علی تھانوی وہابی تھا اور لوگوں کو وہابی کرنے کے خیالات رکھتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو!

ہے یہ سوچنے کی بات اسے بار بار سوچو!

مولوی اشرف علی تھانوی کا بیان

۳۲- کہ بھائی یہاں وہابی رہتے ہیں فاتحہ نیاز کیلئے کچھ مت لایا کرو۔

(اشرف السوانح جلد نمبر ۱ ص ۸۴ مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ)

مولوی منظور نعمانی دیوبندی کا اقرار ہم بڑے سخت وہابی ہیں۔

(تذکرہ مولانا محمد یوسف ص ۲۲ مطبوعہ مکتبہ مدینہ راجپوت، سوانح مولانا محمد یوسف کاندھلوی ص ۲۰۲)

۳۳- مولوی محمد یوسف جو کہ تبلیغ جماعت کے بانی مولوی الیاس کا بیٹا ہے اس کا بیان میں خود تم سے بڑا وہابی ہوں۔ (سوانح مولانا محمد یوسف کاندھلوی ص

دھوکے سے بچئے

تبلیغی جماعت کا اپنے آپ کو اہلسنت کہلوانا سراسر دھوکا ہے ان کے اکابرین کی عبارتیں آپ پڑھ چکے ہیں یہ گستاخ تو مسلمان کہلانے کے حق دار نہیں۔

دیوبندی تبلیغی جماعت والے دہائی ہیں، گستاخ اور بے دین ہیں ان کے پیچھے ہرگز نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

تبلیغی جماعت کے طویل اچلے مولویوں سے سوال کہ اس حدیث شریف کا مصداق کون لوگ ہیں۔

عن حذیفۃ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال رسول اللہ ﷺ ان مما اتخوف علیکم رجل قرعة القرآن حتی اذا رئویت بهجتہ علیہ وکان رداء الاسلام اعتراہ الی ما شاء اللہ انسلخ منه ونبذہ وراء ظہرہ وسعی علی جارہ بالسیف ورماہ بالشرک قال قلت یا نبی اللہ ایہما اولی بالشرک المرمی او الرامی قال بل الرامی هذا اسناد جید والصلت بن بہرام کان من ثقات الکوفیین ولم یرم بشی سوی الارحاء وقد وثقہ الامام احمد بن حنبل و یحییٰ بن معین وغیرہما۔

(تفسیر ابن کثیر جلد نمبر ۲ ص ۲۶۵ ابوعبید کثر اعمال نمبر ۸۹۸۵ ص ۸۷۲ جلد نمبر ۲)

ترجمہ: ”صاحب سر رسول حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ مجھے تم پر اس شخص

کا ڈر ہے جو قرآن پڑھے گا جب اس پر قرآن کی رونق آ جائے گی اور اسلام کی چادر اس نے اوڑھ لی ہوگی تو اسے اللہ جلد ہر چاہے گا بہکا دے گا وہ اسلام کی چادر سے صاف نکل جائے گا اور اسے پس پشت ڈال دے گا اور اپنے پڑوسی پر تلوار چلانا شروع کر دے گا اور اسے شرک سے مہتمم و منسوب کر دے گا۔ (یعنی شرک کا فتویٰ لگائے گا)۔“

(حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی شرک کا زیادہ حقدار کون ہے؟ شرک کی تہمت لگایا ہوا یا شرک کی تہمت لگانے والا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا بلکہ شرک کی تہمت لگانے والا شرک کا زیادہ حق دار ہے۔

یہ سند جید ہے اور صلت بن بہرام ثقہ کو فی لوگوں میں سے ہے اور ار جاء کے سوا اس پر کسی الزام کی تہمت نہیں امام احمد بن حنبل و یحییٰ بن معین اور دیگر حضرات نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے۔

بیارے اسلامی بھائیو! ان کی مسکین صورتوں کو نہ دیکھو ان کے اکابرین کی کتب دیکھو کیسی کیسی غلیظ گستاخیاں کی ہیں علمائے حق اہلسنت نے ہر میدان میں ان تبلیغی رائیونڈی مولویوں کو لٹکا کر آج تک گستاخیوں سے رجوع نہیں کیا بلکہ ان گستاخانہ کتابوں کے مصنفین کو اپنا بزرگ مانتے چلے آ رہے حالانکہ الرضاء بالکفر کفر۔

کفر کو پسند کرنے والا بھی کفر کرنے والے کی طرح ہے۔

ہم دے رہے ہیں دعوت حق جو چاہے ہمارے ساتھ چلے ہم روک رہے ہیں باطل کو جو چاہے ہمارے ساتھ چلے

۳۴- دیوبندی مولانا الیاس کی تبلیغی تحریک کو حکومت برطانیہ کی طرف سے مالی امداد۔

دیوبندی جماعت العلماء کے ناظم اعلیٰ مولانا حفظ الرحمن نے اپنی کتاب مکالمۃ الصدرین میں لکھا۔

دیوبندی مولانا الیاس کی تبلیغی تحریک کو حکومت کی جانب سے بذریعہ حاجی رشید احمد کچھ روپیہ ملتا تھا۔ (مکالمۃ الصدرین صفحہ نمبر ۸ شائع کردہ دیوبند) مولانا حفظ الرحمن دیوبندی نے مزید لکھا ہے۔

۳۵- مولانا اشرف علی تھانوی کو چھ سو روپے ماہوار حکومت کی جانب سے دیئے جاتے تھے۔ (مکالمۃ الصدرین ص ۱۱ مصنف مولوی حفظ الرحمن دیوبندی)

غور فرمائیے تبلیغی جماعت کے اکابرین کو دشمن اسلام کی مالی امداد کیسے ملتی رہی اسی لیے کہ مسلمانوں کے دلوں سے حضور ﷺ کے عشق و محبت کو نکالا جائے یہ لوگ کبھی تو اندرا گاندھی کو اپنے جلسہ کی صدارت کیلئے بلااتے ہیں اور ہندوؤں پنڈتوں کو بلااتے ہیں تفصیل کیلئے۔ (دیوبندی حضرات کا رسالہ ”صد سالہ جشن دارالعلوم دیوبند“ پڑھیے) اس رسالہ میں اندرا گاندھی کی تصویر بھی ہے اور اس کی تقریر بھی جو دیوبندیوں کی صدارت میں اس مشترکہ عورت نے کی تھی۔

۳۶- مولانا الیاس تبلیغی جماعت کے بانی کی نانی مولانا پر بہت شفیق تھیں فرمایا کرتی تھیں کہ اختر مجھے تجھ سے صحابہ کی خوشبو آتی ہے کہ کبھی پیٹھ پر محبت سے ہاتھ رکھ کر فرماتی کیا بات ہے کہ تیرے ساتھ مجھے صحابہ کی سی صورتیں چلتی پھرتی نظر آتی ہیں۔ (مولانا الیاس اور ان کی دینی دعوت ص ۳۲) تبلیغی جماعت کے ساتھ چلہ لگانے والو کہاں چودھویں صدی کے ملوانے اور کہاں صحابہ کرام علیہم الرضوان

مولوی قاسم نانوتوی کو حاجی صاحب نے فرمایا۔

۳۷- یہ نبوت کا آپ کے قلب پر فیضان ہوتا ہے اور یہ وہ ثقل (بوجھ) ہے جو حضور ﷺ کو وحی کے وقت محسوس ہوتا تھا تم سے حق تعالیٰ کو وہ کام لینا ہے جو نبیوں سے لیا جاتا ہے۔ (سوانح قاسمی جلد نمبر ۱ ص ۲۵۹)

۳۸- مولوی الیاس تبلیغی جماعت کے بانی کا تبلیغی کارکنوں کو فرمان: ”اگر حق تعالیٰ کسی کام کو لینا نہیں چاہتے تو چاہے انبیاء بھی کتنی کوششیں کریں تب بھی ذرہ نہیں بل سکتا اور کرنا چاہئیں تو تم جیسے ضعیف ہے بھی وہ کام لے لیں جو انبیاء سے بھی نہ ہو سکے۔“ (مکاتب الیاس ص ۱۰۷)

مسلمان بھائیو! ذرا سوچئے یہی عبارت پوری تبلیغی جماعت کی ہلاکت کیلئے کافی نہیں ہے۔

ان تبلیغی لوگوں سے پوچھو کیا یہ تمہاری کتابیں نہیں یقیناً تمہاری کتابیں ہیں پھر ہم کیسے تمہیں اپنی مساجد میں داخل ہونے دیں۔

تبلیغی جماعت کے گھر کے مولوی کی گواہی

حال ہی میں تبلیغی جماعت کی مختصر تاریخ، کارکردگی پر ایک دیوبندی مولوی عبدالرحمن جو کہ دارالعلوم کراچی کے فاضل ہیں اور جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں حضرت مولانا مفتی فقیر اللہ دیوبندی سے حدیث شریف پڑھ چکے ہیں اس طرح وہ ایک واسطہ سے حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی کے شاگرد ہیں انہوں نے ایک سواکیں صفحات پر ایک مقالہ لکھا جس کا نام ”انکشاف حقیقت“ رکھا اس میں تبلیغی جماعت کی حقیقت کو انکشاف کیا ہے اب قارئین ”انکشاف حقیقت“ کی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں۔

مولانا الیاس تبلیغی جماعت کے بانی نے امت کو فتنہ میں مبتلا کر دیا۔

(انکشاف حقیقت ص ۱۲)

نظر یہ جہاد کو جتنا نقصان غلام احمد قادیانی، محمد حسین بناوولی، سرسید، غلام احمد پریز اور سب دین طبقہ نے نہیں پہنچایا جتنا نقصان اس بستر بند جماعت نے پہنچایا ہے۔

(انکشاف حقیقت مصنف مولوی عبدالرحمن دیوبندی ص ۱۲)

اس جماعت کی بنیاد ہی جذبہ جہاد کو مٹانے کیلئے تھی تبلیغ کا لبادہ تو لوگوں کو پھنسانے کیلئے تھا۔ (انکشاف حقیقت ص ۱۲، ۱۳)

تبلیغی جماعت ایک فتنہ بن چکی ہے۔ (انکشاف حقیقت ص ۱۸)

تبلیغی جماعت کا جہاد فی سبیل اللہ کی مخالفت کرنا۔ (انکشاف حقیقت صفحہ ۱۹)

تبلیغی جماعت کا قرآن میں تحریف کرنا۔

ولقد صدقکم اللہ وعدہ اذا تحسونہم باذنہ

اللہ کا وعدہ احمد کے اندر بھی پورا ہوا کہ تم آگے بڑھتے چلے جا رہے

تھے۔

جلالین میں تحسونہم کا ترجمہ ہے تقتلونہم تم ان کو قتل کر رہے تھے آگے بڑھنا کسی طرح درست ترجمہ نہیں ہے۔

(نحوالکتاب دعوت تبلیغ جلد نمبر ۱ ص ۱۳۳ مدنی کتب خانہ کراچی) (انکشاف حقیقت ص ۲۱)

مولانا محمد یوسف دیوبندی کی ذکر جہاد سے بیزاری۔

(انکشاف حقیقت ص ۲۲)

نام نہاد تبلیغی جماعت کیلئے تمام غیر مسلم مالک کے دروازے کھلے ہیں مسلمانوں کے ایک نمبر دشمن ملک بھی تبلیغی جماعت کے افراد کو دیزا دینے میں فراخ دل ہیں اس کا کوئی غیر مسلم ملک دشمن نہیں اگر یہ جماعت اسلام کی دعوت

دے تو کوئی ملک اس کو اپنے ملک میں داخل نہ ہونے دے۔

(انکشاف حقیقت مصنف مولوی عبدالرحمن دیوبندی ص ۲۸، ۲۹)

تبلیغی جماعت مغربی ممالک کی آلہ کار ہے۔ (انکشاف حقیقت ص ۲۹)

تبلیغی جماعت کی گمراہوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے جماعت کی گمراہیاں۔ (انکشاف حقیقت ص ۳۰ سطر نمبر ۱)

مولوی عبدالرحمن دیوبندی اپنی کتاب ”انکشاف حقیقت“ کے صفحہ نمبر ۳۶ پر لکھتا ہے ایک تبلیغی صاحب نے کہا حضرت مولانا الیاس الہامی نبی تھے۔

(انکشاف حقیقت ص ۳۶ سطر نمبر ۱۰)

”تبلیغی جماعت کے سابق امیر مولانا انعام الحسن نے لاکھوں کے اجتماع میں اعلان کیا کہ ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہیں کرتے۔“

(انکشاف حقیقت صفحہ نمبر ۲۸ آخری سطر صفحہ نمبر ۳۹ سطر نمبر ۱۰، ۱۱)

مولانا محمد یوسف بن محمد الیاس اور مولانا انعام الحسن فارغ ہونے کے بعد سات سال تک باوجود والد صاحب اور دیگر علماء کرام کی کوشش کے باوجود ایک دن بھی تبلیغی جماعت میں نہیں گئے۔ (انکشاف حقیقت صفحہ نمبر ۳۹، ۴۰)

”مولانا محمد یوسف بن الیاس کا اپنے والد کی دعوت سے

خاص لگاؤ نہ تھا۔“ (انکشاف حقیقت ص ۴۰)

مولانا محمد یوسف نے مولانا محمد الیاس کی کبھی نہیں سنی۔

(انکشاف حقیقت ص ۴۱)

رائیونڈ کا مرکزی مدرسہ وفاق المدارس میں شامل نہیں ہے اور نہ کسی تنظیم

میں شامل ہے۔ (انکشاف حقیقت صفحہ نمبر ۴۳ آخری سطر)

یہ جماعت امت کے درد میں شریک نہیں ہے امت مسلمہ پر کار کی

دیوبندیوں کے سربراہ مولوی سرفراز خان صفدر گلکھڑوی کے صاحبزادے مولوی زاہد الراشدی کا تبلیغی جماعت کے بارے میں نظریہ اور کلمات

عبدالوہاب رائیونڈ والے اور پوری تبلیغی جماعت والے وہی ذہنیت رکھتے ہیں جو امریکہ، برطانیہ، دشمنان اسلام اور پاکستانی حکومت رکھتی ہے مثلاً عبدالوہاب صاحب کا کہنا ہے کہ جب تک مدارس ختم نہ کیے جائیں ہماری تبلیغی مشن کامیاب نہیں ہو سکتی۔ نظام الدین دہلی کے مولانا محمد سعد کا قول ہے کہ مدارس اور خانقاہیں ڈھونگ ہیں مدارس کی مدد کرنا حرام ہے۔

(انکشاف حقیقت ص ۱۱۳ صفحہ مولوی عبدالرحمن دیوبندی)

تبلیغی جماعت میں چلہ لگانے والے حضرات
ہے یہ سوچنے کی بات اسے بار بار سوچ!

فاضل مکرم و محترم جناب مولانا محمد نواز صاحب بلوچ زید فضلہ و کرمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ! علمائے حق مروجہ تبلیغی جماعت کے کار دعوت تبلیغ اور اس کے مقام و مرتبہ پر نظر تحقیق رکھتے ہوئے اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس کی موجودہ روش اور اس میں پیدا ہو جانے والے فساد اور بگاڑ کے انجام و عواقب کی ہولناکی و خطرناکی سے برابر عوام الناس کو آگاہ و متنبہ کرتے رہے ہیں اور کرتے رہتے ہیں اسی طرح کے ہولناک و خطرناک حالات سے مجھے ناچیز کو بھی دو چار ہونا پڑا ہے جس حالات و واقعات سے مجھے دو چار ہونا پڑا ہے ان میں سے پہلا واقعہ یہ ہے کہ.....

طرف سے کیسا ہی کڑا وقت آیا مثلاً فلسطین میں اسرائیلی تلگی جارحیت اور بے شمار مسلمانوں کا قتل عام افغانستان میں روسی حملہ اور افغانوں کا قتل عام، بوسنیا میں مظالم کشمیر میں ہزاروں بے گناہ ناحق قتل اور ہزاروں مسلمان عورتوں کی عصمت دری، افغانستان اور عراق میں عالمی غنڈہ گردی اور صلیبی جنگ کے نام پر امریکہ کی لشکر کشی ان کفار کے تمام مظالم پر اس جماعت نے کبھی ایک مذمتی جملہ یا ان ظالموں کے حق میں نام لے کر بددعا اور مظلوم مسلمانوں کا نام لے کر ان کی مدد اور کلمہ خیر ان کے منہ سے کبھی نہیں نکلا اپنی پندرہ بیس منٹ لمبی دعاؤں میں کبھی کسی ظالم کے حق میں بددعا اور نہ مسلمان مجاہدین کے حق میں دعا خیر انہوں نے کبھی نہیں کی پھر ہم کیسے باور کر لیں کہ یہ جماعت امت مسلمہ کے دکھ درد رنج و غم میں شریک ہے۔ (انکشاف حقیقت ص ۴۴)

دروس قرآن سے انحراف اور مخالفت۔ (انکشاف حقیقت ص ۴۵)

مولانا محمد یوسف جہاد کے مخالف تھے۔ (انکشاف حقیقت ص ۵۳)

یہ جماعت ابتداء ہی سے جہاد کی مخالف رہی ہے۔

(انکشاف حقیقت ص ۵۴)

تبلیغی جماعت جہاد اور قرآن کی مخالف ہے۔ (انکشاف حقیقت ص ۵۵)

تبلیغی جماعت کا صراط مستقیم سے انحراف (انکشاف حقیقت ص ۵۷ سطر نمبر ۲)

فضائل اعمال پڑھنا بدعت ضالہ ہے۔ (انکشاف حقیقت، ص ۶۲ سطر نمبر ۱۰)

عبدالوہاب رائیونڈی کے کلمات جب تک دینی مدارس ختم نہ ہو جائیں

ہماری تبلیغی مشن کامیاب نہیں ہو سکتی۔ (انکشاف حقیقت ص ۱۱۱)

ایک جامع مسجد میں ممبر پر بیٹھ کر یہ رانیوٹی بیان کر رہا تھا پتہ نہیں کہ کیا بیان کر رہا تھا نہ کسی کے سمجھ میں بات آتی تھی نہ خود اس کی اپنی سمجھ میں بات آرہی تھی کہ میں کیا بول رہا ہوں؟ اس پر کسی نے اس سے کہا کہ صوفی صاحب اب بیان ختم کر۔ یہ۔۔۔ ۱۱ ص ۱۱ صاحب آکر بیان فرمائیں تو اسی جوش میں آکر کہنے لگا کہ مولوی صاحب ایمان یقین کی نہ خود بات کرتے ہیں نہ دوسرے کو بات کرنے دیتے ہیں اور ممبر سے اترتے ہوئے بہت بہبودہ باتیں کرنے لگا۔ دریں اثناء مولوی صاحب قرآن کریم ہاتھ میں لئے ہوئے ممبر پر بیٹھ گئے اور اس (رانیوٹی) کی بے ہودگی جاری۔

میرے قریب بیٹھے ہوئے ایک آدمی نے کہا کہ صوفی صاحب مولانا صاحب بھی تو ایمان و یقین کی کتاب لئے بیٹھے ہیں ایمان و یقین بیان کرنے کیلئے تو رانیوٹی نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ قرآن میں ایمان یقین کی باتیں کہاں ہیں؟ ایمان یقین کی باتیں صرف فضائل اعمال میں ہیں تو اس جواب پر میرے قریب بیٹھے ہوئے آدمی نے کہا کہ واہ پھر تم خوب ایمان یقین فدا کر آئے ہو اس تبلیغی جماعت کے بدولت۔ واہ! واہ!

واقعہ دوم:

مجھے پتہ چلا کہ کوئٹہ کی فلاں کلی میں رانیوٹی امیر فلاں شیخ الحدیث صاحب سے بہت بدتمیزی سے پیش اس لئے آیا ہے کہ شیخ الحدیث صاحب ہمیشہ درس قرآن کریم دیتے ہیں اور فضائل اعمال بیان نہیں کرتے اس لئے قرآن کریم کی شان میں بھی نازیبا الفاظ استعمال کئے۔ یہ واقعہ 2004ء کا ہے۔ 2005ء میں کسی کام سے مجھے کوئٹہ جانا پڑا تو جس مولانا صاحب نے مجھے یہ واقعہ سنایا تھا وہ قدرتی طور پر مجھے کسی ہوٹل میں ملے تو تو میں نے موقع سے فائدہ اٹھاتے

ہوئے اس سے درخواست کی کہ مجھے شیخ الحدیث صاحب کے پاس لے چلئے تاکہ میں اس رانیوٹی (تبلیغی) کے بارے میں حقیقت حال معلوم کر سکوں تو اس نے جواب دیا کہ شیخ الحدیث صاحب اس بات کے پوچھنے پر رنجیدہ ہونگے۔ بہر کیف میں نے بہت اصرار کیا کہ مجھے مہربانی کر کے لے چلیئے! تو میرے اصرار پر میرے ساتھ ہو لئے وہاں پہنچ کر ملاقات و تعارف کے بعد اصل بات میں نے چھیڑ دی تو پہلے کچھ رنجیدہ سے دکھائی دیئے پھر کہنے لگے کہ اس بات کو چھوڑ دیجئے اور پوچھئے مت! کیونکہ اس کو بیان کرنے سے مجھے بہت پریشانی اور تکلیف ہوتی ہے۔ پھر بھی میں نے اصرار کیا تو ایک آہ بھر کر فرمانے لگے کہ میں ہمیشہ درس قرآن دیتا رہا ہوں اور انشاء اللہ دیتا رہوں گا مگر اس آدمی کو درس کے دوران اٹھ کر جانے کی ہمیشہ عادت تھی اور اس کے احساسات کا پتہ تو چلتا رہتا تھا۔ خیر ایک دن خود ہی یوں پھٹ پڑا کہ مولانا تم نے قرآن میں کیا دیکھا ہے کہ ہمیشہ قرآن کو ہی لئے ہوئے ہو؟ میں نے جواب میں کہا کہ قرآن میں کیا نہیں ہے کہ میں قرآن کریم کو ہمیشہ نہ بیان کروں اور اسے چھوڑ دوں۔ تو اس جواب کو سننے کے بعد رانیوٹی (تبلیغی) نے کہا کہ میرے بس کی بات ہوتی تو میں اسے (قرآن کریم کو) گٹر میں پھینکتا میں نے کہا کس کو؟ اس نے جواب میں کہا کہ قرآن کو؟ تو میں نے بیٹھے ہوئے طلباء سے کہا کہ ذرا اسے ادب تو سکھا دو تو طلباء نے اس کی پٹائی کر دی تب میں نے فضائل اعمال اٹھا کر اس کے ہاتھ میں تھما دیا اور اس سے کہا کہ چلا جا اور فضائل اعمال بھی لے جا وہ چلا گیا اور آج تک وہ یہاں نہیں آیا۔ پھر انہوں نے الگ اپنے لئے ایک مرکز بنایا آج کل وہیں پر اپنے مزاج کے مطابق اپنا طریقہ تبلیغ چلاتے رہتے ہیں۔

واقعہ سوم:

یہاں خضدار میں ایک کلی میں جماعت آئی ہوئی تھی اور امیر جماعت نے امام صاحب عبدالقدوس سے پوچھا کہ اس مسجد میں فضائل اعمال شریف نظر نہیں آتا؟ میں نے جواب میں کہا وہ ٹیبل پر قرآن کریم کے نیچے رکھی ہوئی ہے تو اس نے جلدی سے جا کر اسے قرآن کریم کے نیچے سے نکال کر قرآن کریم کے اوپر رکھ دیا اور کہنے لگا کہ اسے یعنی فضائل اعمال کو قرآن کے اوپر رکھ دیا کریں۔ میں نے پوچھا کیوں؟ تو کہنے لگا کہ اس کتاب نے اسلام کو دنیا میں جتنا پھیلایا ہے قرآن نے کہا پھیلایا ہے؟ مجھے اس کے اس جواب پر بہت حیرانگی ہوئی کہ یہ جماعت اصلاحی جماعت ہے یا کچھ اور؟

واقعہ چہارم:

ایک صاحب جو دکاندار ہے خضدار کا باشندہ ہے، میں اس سے کچھ دور بیٹھا ہوا ہوں کچھ دور فضائل اعمال کی تعلیم ہو رہی ہے مسجد کا نام صابری مسجد ہے وہ دکاندار قرآن کریم کی تلاوت میں مصروف ہے میں دیکھ رہا ہوں کہ امیر جماعت کبھی مجھے دیکھ رہا ہے اور کبھی تلاوت قرآن والے کو آخر کار تلاوت قرآن والے کے پاس آیا اور کچھ کہا تو تلاوت قرآن والے نے کچھ انکار کرنے والے کی طرح سر ہلایا اور کچھ بات بھی کی۔ میں نے سمجھا کہ یہ تلاوت پر مصر ہے اور رانیوٹی فضائل اعمال کی تعلیم پر بیٹھنے پر مصر ہے آخر کار رانیوٹی واپس آ کر تعلیم میں بیٹھ گیا اور وہ دکاندار تلاوت قرآن کرنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد میں نے دیکھا کہ دوبارہ یہ رانیوٹی اس دکاندار کے پاس آیا کچھ کہنے لگا تھوڑی دیر کشاکشی ہوئی تو اتنے میں تلاوت کرنے والے نے قرآن کو بند کر کے رکھ دیا اور اس رانیوٹی کو تھپڑ رسید کیا اور دوسرے جماعت والوں نے تعلیم چھوڑ کر بچ بچاؤ کرنے آئے

جب دونوں ٹھنڈے پڑ گئے تو جماعت والے دعا کر کے چلے گئے اور میں ادھر ہی بیٹھا رہا تا کہ تلاوت کرنے والے سے حقیقت معلوم کروں۔ تلاوت کرنے والے نے تلاوت ختم کر کے دعا کی تو میں نے آگے بڑھ کر اس سے مصافحہ کیا اور اس کو بیٹھا کے حقیقت دریافت کی کہ آپ اس قدر کیوں جوش میں آ گئے؟ تو اس نے جواب میں کہا کہ پہلی بار رانیوٹی نے مجھے کہا کہ جب تعلیم ہو تو قرآن، تلاوت یا نفل نماز پڑھنا جائز ہے تو میں نے کہا یہ جاہلانہ باتیں ہیں او مجھے چھوڑ دو اور اٹھو! اٹھ کر چلا گیا۔ پھر دوبارہ آیا مجھے کہا کہ تعلیم عملی سمندر ہے اور تم یہاں آ کر بیٹھ گئے، یہ قطرہ ہے۔ شیطان نے اجتماعی عمل سے تمہیں محروم کر کے انفرادی عمل پر لا بیٹھا دیا۔ میں نے دیکھا کہ یہ خبیث تلاوت قرآن کو گویا کہ شیطانی عمل قرار دے رہا ہے اور تعلیم پر بیٹھنے کو روحانی عمل اس پر میں نے اسے تھپڑ رسید کر دیا۔ یہ ہے ان کے تبلیغ کی حقیقت یہ تبلیغی جماعت میں جا کر کیا سیکھ کر آتے ہیں؟ کس قسم کا ان کا عقیدہ بنتا جا رہا ہے اور بھی بہت سے اس قسم کے واقعات دیکھنے اور سننے میں آتے رہتے ہیں۔

والسلام

منجانب حسین شاہ

خادم علماء حق، خضدار بلوچستان

مورخہ 27-04-2010

(اکشاف حقیقت صفحہ نمبر ۱۱۱ از مولوی عبدالرحمن دیوبندی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں مسکنی حفظ الرحمن مدرسہ نهرت العلوم گوجرانوالہ میں پڑھتا تھا دورہ حدیث شریف کا سال تھا غالباً سہ ماہی امتحان کی ایک ہفتہ کی چھٹیاں ہوئیں تو میں تین دن پہلے رانیونڈ گیا اور والد صاحب کی نصیحت کے مطابق اسباق میں حاضر ہوا۔ مولانا احسان صاحب مسلم شریف کا سبق پڑھا رہے تھے۔ ایک طالب علم نے حدیث شریف پڑھی اور ترجمہ کیا ”جس نے ایک دن یا ایک رات اللہ کے راستے میں جہاد کیا وہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔“ مولانا فرمانے لگے ”جس نے اللہ کے راستے میں کوشش کی کوشش کی“ دو مرتبہ یہ الفاظ فرمائے۔ طالب علم نے یہ ترجمہ کیا تو پھر سبق آگے چلا۔

حفظ الرحمان فاروقی

امام و خطیب

جامع مسجد محمودیہ محلہ احمد پورہ شیخوپورہ

15-5-2010

(اکشاف حقیقت ص ۱۱۸)

خلاصہ کلام

بہت سی نظام الدین اور رانیونڈ والی تبلیغی جماعت کی شرعی حیثیت؟

- ۱- اس تبلیغی جماعت کا طریق کار بدعت ضالہ ہے۔
- ۲- منہاج النوت کے خلاف ہے۔
- ۳- صحابہ کرامؓ کے طرز عمل کے مطابق نہیں۔
- ۴- ائمہ مجتہدینؒ اور محدثینؒ اس سے اس کا کوئی ثبوت نہیں کسی فقہ کی کتاب اور حدیث کی کتاب میں دعوت و تبلیغ کے عنوان سے کوئی بات نہیں ہے۔
- ۵- یہ جماعت جذبہ جہاد کو ختم کرنے کیلئے وجود میں آئی۔ بانی جماعت مولانا محمد الیاس کے نزدیک اصلی جہاد یہی ہے اور بعض حیثیات سے قتال فی سبیل اللہ سے بھی اعلیٰ ہے۔
- ۶- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے تارک ہیں اور بقول امیر جماعت مولانا انعام الحسن ہم اس کے مکلف نہیں ہیں۔
- ۷- یہ جماعت درس قرآن کی مخالف ہے۔ اس جماعت کے کسی مرکز میں درس قرآن کا کوئی انتظام نہیں ہے۔
- ۸- منکرات سے چشم پوشی کرنا جماعت کا اصول ہے۔
- ۹- کم فہم اور بے روزگار نئے فارغ التحصیل علماء کرام کو پھانس کر اور ان کی ذہنی تطہیر کر کے اپنا آلہ کار بنا رہی ہے۔

۱۰۔ بعض مدارس کے مہتمم حضرات عدم واقفیت اور جماعت کے متعلق حسن ظن کی وجہ سے طلباء اور نئے فارغ شدہ علماء کرام کو اس بدعتی عمل کی ترغیب دیتے ہیں جو ایک المیہ سے کم نہیں۔

۱۱۔ سادہ لوح نوجوانوں کو دین کے نام پر عضو معطل بنا کر امت کے اجتماعی عمل سے الگ کر رہی ہے۔

۱۲۔ اس جماعت کے ساتھ وقت لگانے والے اور جماعت کے طریق کار کو ضروری سمجھنے والے ائمہ کی اقتداء میں نماز نہیں ہوتی، واجب الاعادہ ہے۔ (بدعتی کی اقتداء میں نماز واجب الاعادہ ہے۔)

اب مندرجہ بالا امور کے مختصر دلائل ملاحظہ فرمائیں تفصیلی ثبوت رسالہ میں موجود ہیں۔ (رسالہ) ہدیۃ المسلمین تحفۃ للواعظین:

۱۔ تبلیغ کا حکم مطلق ہے اور مطلق کو مقید کرنا بدعت ضالہ ہے۔

۲۔ تبلیغ ایک انفرادی عمل ہے اور جہاد جماعتی عمل ہے۔ انفرادی فریضہ کو جماعت کی صورت میں ادا کرنا شرعی امور میں تجاوز ہے جو کہ بدعت کے زمرہ میں شامل ہے۔

۳۔ تبلیغ کیلئے سفر کرنا غیر ضروری اور نا اہل کا سفر کرنا جائز ہی نہیں۔ ایک غیر ضروری اور ناجائز امر کو ہجرت اور ہر فرد کیلئے وقت لگانا ضروری قرار دینے کی وجہ سے یہ عمل بدعت ضالہ اور شریعت سازی ہے۔ یہ تینوں بدعات اس جماعت میں بدرجہ اتم موجود ہیں۔

عیاں راجحہ بیاں

۴۔ منہاج النبوت کے خلاف، یہ تو بدعتی امر ہے۔ اس لئے دلیل کی ضرورت نہیں۔ دلیل تو نظری امور میں ہوتی ہے۔

۵۔ صحابہ کرامؓ کے طرز کے خلاف ہے۔ یہ بھی مذکورہ بالا کی طرح بدعتی امر ہے۔ صحابہ کرامؓ لشکر کی صورت میں سفر کرتے تھے اور کفار کو دعوت دیتے تھے۔

۶۔ اسلاف میں اس طریق کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ اس کا ثبوت مردہ تبلیغ کو جائز کہنے والوں کے ذمہ ہے۔ اگر پہلے ایسا طریقہ ہوتا تو مولانا محمد الیاسؒ بانی تبلیغ نہ ہوتے۔

۷۔ مولانا محمد الیاسؒ اس طریق کو ہی اصل جہاد کہتے ہیں تو پھر نقلی جہاد میں جان کھانے کی کیا ضرورت ہے؟ مجاہدین کی سب سے زیادہ مخالفت اسی جماعت نے کی ہے۔

مولانا ذکر کیا صاحب نے بھی تبلیغی اسفار کو جہاد فی سبیل اللہ قرار دیا ہے مزید برآں موجودہ دور میں تو یہ کسی دلیل کی بھی محتاج نہیں ہر شخص مشاہدہ کر سکتا ہے۔

۸۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے تارک ہیں۔ اس کی بھی دلیل کی ضرورت نہیں ہر شخص مشاہدہ کر سکتا ہے۔ جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے واقف ہو۔

۹۔ شیخ الحدیث مولانا ذکر کیا کی کتاب ”تبلیغی جماعت پر عمومی اعتراضات اور ان کے جوابات“ اس جماعت کے ناجائز ہونے کا ایک اہل اور قطعی ثبوت ہے۔ کیونکہ علماء حق کبھی بھی جائز امور پر اعتراضات نہیں کرتے۔ ایک ہزار سے زائد خطوط کا شیخ نے اقرار کیا ہے۔ ظاہر بات ہے اتنے کثیر علماء کرام ایک جائز اور ضروری امر کی کیسے مخالفت کر سکتے ہیں۔

دوسرے مولانا ذکر یا صاحب نے یہ چالاکی کی کہ اعتراضات نقل نہیں کئے صرف جواب دیا ہے اور جوابات بھی غلط ملط ہیں۔

(۱۰)..... جو شخص چاہے عالم ہو یا عام آدمی اس جماعت میں شامل ہو گیا وہ امت سے کٹ گیا۔ وہ اجتماعی، معاشرتی، سیاسی کسی عمل میں شریک نہیں ہوتا۔ اس گمراہ جماعت نے لاکھوں افراد، نوجوانوں کو دین سے برگشتہ کر کے انکو عضو معطل اور جسد مفلوج بنا دیا۔

ابو الفضل عبدالرحمن

فاضل دارالعلوم کراچی

(انکشاف حقیقت ص ۱۲۱)

تبلیغی جماعت والو!

تمہارے مولانا ابو الفضل عبدالرحمن صاحب نے ہی تمہارا حقیقی چہرہ لوگوں کو دکھا دیا تبلیغی جماعت کے ساتھ چلہ لگانے والے حضرات سے درخواست ہے کہ گستاخ رسول جماعت کے ساتھ چلہ لگانے کی بجائے اہل سنت و جماعت کی نامور جماعت دعوت اسلامی کے مدنی قافلوں کے ساتھ رہو تا کہ تمہارا دین و ایمان محفوظ رہ سکے۔

نبی کریم ﷺ کے ظاہری زمانہ مبارکہ میں بھی ایسے لوگ موجود تھے جو کلمہ بھی پڑھتے تھے نمازیں بھی پڑھتے تھے مسجدیں بھی بناتے تھے اس کے ساتھ ساتھ وہ لوگ حضور ﷺ کی گستاخیاں بھی کرتے تھے ایسے لوگوں کو قرآن مجید میں منافق کہا گیا ہے اللہ تعالیٰ نے ان منافقین کی نہ نمازیں قبول کیں نہ کلمہ قبول کیا اور نہ مسجدیں قبول کیں آپ قرآن مجید پڑھ کر دیکھ سکتے ہیں ایسے گستاخ لوگ، ابو جہل، ابولہب کفار و مشرکین سے بھی برے ہیں ایسے گستاخوں کے پیچھے نماز نہیں ہوتی ان کی مسجدیں مسجد ضرار کے حکم میں ہیں ایسے گستاخوں کو چندہ دینا حرام، فطرانہ دینا حرام، قربانی کی کھالیں دینا حرام، ان کی نماز جنازہ پڑھنا حرام رشتہ لینا، دینا حرام گناہ ہے آخر یہ سب کچھ آپ نے ان کی گستاخیوں اور گستاخ مولویوں کی حمایت کی وجہ سے کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

ان المنافقین فی الدنک الاسفل من النار۔ (سورۃ النساء)

ترجمہ: ”بے شک منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے۔“

اہل منت کا بیڑا ہے پار اصحاب حضور

نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ ﷺ کی

(اہل حضرت ﷺ)

دہابیوں، دیوبندیوں، شیعوں کے کفریات سے توبہ کر کے خوش قسمت اور صحیح العقیدہ سنی حنفی بریلوی ہونے علماء کرام کے نام ملاحظہ فرمائیں جو دہابیوں، دیوبندیوں، شیعوں کے گستاخانہ عقائد سے توبہ کر چکے ہیں۔

لسٹ علماء اکرام جو کہ مسلک اہل حدیث دیوبندیوں اور اہل تشیع سے جماعت اہلسنت حنفی بریلوی ہوئے۔

- ۱- حضرت علامہ مولانا اللہ دتہ وڑائچ بمقام ٹوبیکے تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ (سابقہ ۳۶ سالہ وہابی غیر مقلد) 0345-6251209
- ۲- حضرت علامہ مولانا محمد اصغر سلفی بمقام بھٹ محبت تحصیل چوئیاں ضلع قصور (سابقہ غیر مقلد وہابی) 0307-4250965
- ۳- حضرت علامہ مولانا قاری محمد جاوید اقبال نقشبندی جماعتی، چھانگاما تحصیل چوئیاں ضلع قصور (سابقہ ۳۱ سالہ غیر مقلد وہابی) 0300-7526044
- ۴- حضرت علامہ مولانا محمد قاسم خطیب جامع مسجد غوثیہ رضویہ منڈی کاموگی ضلع گوجرانوالہ (سابقہ غیر مقلد وہابی ۲۸ سالہ)
- ۵- حضرت علامہ مولانا حافظ اعجاز احمد کنویر لشکر طیبہ بیگم کوٹ لاہور۔ (سابقہ غیر مقلد وہابی)
- ۶- حضرت علامہ مولانا عمر فاروق جو کہ ۲ اگست اخبار کائنات میں بمعہ تصویر اعلان کیا (سابقہ غیر مقلد وہابی) 0306-6492128
- ۷- حضرت علامہ مولانا محمد ریاض الرحمان چکوال (سابقہ غیر مقلد وہابی)
- ۸- حضرت علامہ مولانا قاری محمد یونس صاحب شاہ کوٹ کلنگن پور ضلع قصور (سابقہ غیر مقلد وہابی)
- ۹- حضرت علامہ مولانا ویر دین بمقام منڈیکے بیریاں تحصیل پرور ضلع سیالکوٹ (سابقہ غیر مقلد وہابی)
- ۱۰- جناب محترم ماسٹر ولی محمد بمقام پٹوانہ تحصیل پرور ضلع سیالکوٹ
- ۱۱- حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم حقانی خطیب جامع مسجد شاہ جماعت

پتوکی ضلع قصور (سابقہ غیر مقلد وہابی)

- ۱۲- حضرت علامہ مولانا غلام مصطفیٰ برکاتی خطیب نظام پورہ پتوکی ضلع قصور
- ۱۳- حضرت مولانا محمد الیاس ٹاہلی والا گلگھر منڈی تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ۔ (سابقہ غیر مقلد وہابی)
- ۱۴- حضرت مولانا حافظ منیر احمد گلنام کوٹ رادھا کشن ضلع قصور (سابقہ غیر مقلد وہابی)
- ۱۵- حضرت علامہ مولانا محمد اوریس بیگم کوٹ لاہور (سابقہ غیر مقلد وہابی)
- ۱۶- حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر سلیمان صاحب متعلم جامعہ نظامیہ لاہور۔ (سابقہ غیر مقلد وہابی)

لسٹ جو کہ دیوبندیوں سے اہلسنت و جماعت حنفی

بریلوی ہوئے

- ۱- حضرت علامہ مولانا قاری مقبول حسین سجاد چشتی سیالوی خطیب جامع مسجد بیت اللہ محلہ اسلام پارک شاہدہ ناؤن لاہور (سابقہ دیوبندی)
- ۲- حضرت علامہ مولانا ثناء اللہ قاسمی بمقام شیرکوٹ تحصیل ضلع گوجرانوالہ (سابقہ دیوبندی)
- ۳- حضرت علامہ مولانا محمد سلیم حامدی متعلم جامعہ حامدیہ گلشن رضا کراچی نمبر ایو نیورٹی (سابقہ دیوبندی)
- ۴- حضرت علامہ مولانا محمد سعید احمد قاری، چشتیاں ضلع بہاولنگر (مصنف رضا خوانی مذہب) (سابقہ دیوبندی)

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مولانا الشاہ احمد رضا خان

بریلوی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں

”ایمان کے حقیقی و واقعی ہونے کو دو باتیں ضرور ہیں محمد رسول اللہ ﷺ کی تعظیم اور محمد رسول اللہ ﷺ کی محبت کو تمام جہان پر تقدیم تو اس کی آزمائش کا یہ صریح طریقہ ہے کہ تم کو جن لوگوں سے کیسی ہی تعظیم کتنی ہی عقیدت، کتنی ہی دوستی کیسی ہی محبت کا علاقہ ہو جیسے تمہارے باپ، تمہارے استاد، تمہارے پیر، تمہاری اولاد، تمہارے بھائی، تمہارے احباب، تمہارے بڑے، تمہارے اصحاب، تمہارے مولوی، تمہارے حافظ، تمہارے مفتی، تمہارے واعظ وغیرہ وغیرہ کسے باشد، جب وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کریں اصلاً تمہارے قلب میں ان کی عظمت ان کی محبت کا نام و نشان نہ رہے فوراً ان سے الگ ہو جاؤ ان کو دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو ان کی صورت ان کے نام سے نفرت کھاؤ، پھر نہ تم اپنے رشتے علاقے، دوستی الفت کا پاس کرو نہ اس کی مولویت، مشیت، بزرگی، فضیلت کو خاطر میں لاؤ کہ آخر یہ جو کچھ تھا محمد رسول اللہ ﷺ ہی کی غلامی کی بنا پر تھا جب یہ شخص ان ہی کی شان میں گستاخ ہوا پھر ہمیں اس سے کیا علاقہ رہا؟ اس کے جے عمامے پر کیا

- ۵- حضرت علامہ مولانا غلام قاسم کوڑے شاہ تحصیل کوٹ اور ضلع مظفر گڑھ (سابقہ دیوبندی)
- ۶- حضرت علامہ مولانا محمد شفیع قاسمی، شہداد پور سندھ سابقہ دیوبندی
- ۷- حضرت علامہ مولانا محمد ہاشم شاہیار گارڈن نزد فاروق اعظم مسجد ویسٹ کراچی (سابقہ دیوبندی)
- ۸- حضرت علامہ مولانا رفیع الرحمان معلم دارالعلوم ضیاء القرآن اوگی ضلع مانسہرہ

لسٹ جو کہ اہل تشیع سے اہلسنت و جماعت حنفی

بریلوی ہوئے

- ۱- حضرت علامہ مولانا عطاء اللہ شیرازی ساہیوال (سابقہ شیعہ)
- ۲- حضرت علامہ مولانا ذوالقرنین شاہ محلہ مومن آباد پنڈی گھیب ضلع چکوال (سابقہ شیعہ)
- ۳- حضرت علامہ مولانا قاری ذاکر حسین بہاولنگر (سابقہ شیعہ)
- 0300-8537996
- ۴- سید سیف اللہ شاہ صاحب سابقہ وہابی گوجرانوالہ سابقہ وہابی غیر مقلد (سابقہ وہابی) 0300-9443053
- ۵- مولانا خلیل الرحمن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ سابقہ وہابی غیر مقلد
- ۶- مولانا عطاء الرحمن اثری لاہور۔ رہائش مولانا غلام مصطفیٰ رضوی تیلہ والی ضلع گوجرانوالہ (سابقہ وہابی غیر مقلد) 0300-4831536

جائیں کیا بہتر ہے یہودی جے نہیں پہنچے؟ عمارے نہیں
باندھتے؟ اس کے نام و علم و ظاہری فضل کو لے کر کیا کریں؟
کیا بہتر ہے پادری، بکثرت فلسفی بڑے بڑے علوم و فنون
نہیں جانتے اور اگر یہ نہیں بلکہ محمد رسول اللہ ﷺ کے مقابل
تم نے اس کی بات بنانی چاہی اس نے حضور سے گستاخی کی
اور تم نے اس سے دوستی نہائی یا اسے ہر برے سے بدتر برا
نہ جانا یا اسے برا کہنے پر برا مانا یا اسی قدر کہ تم نے اس امر
میں بے پروائی منائی یا تمہارے دل میں اس کی طرف سے
سخت نفرت نہ آئی تو اللہ اب تم ہی انصاف کر لو کہ تم ایمان
کے امتحان میں کہاں پاس ہوئے قرآن و حدیث نے جس
پر حصول ایمان کا مدار رکھا تھا اس سے کتنی دور نکل گئے
مسلمانو! کیا جس کے دل میں محمد رسول اللہ ﷺ کی تعظیم ہو
گی وہ ان کے بدگوئی و قہقہہ کر سکے گا اگرچہ اس کا پیر یا
استاد یا پدر ہی کیوں نہ ہو کیا جسے محمد رسول اللہ ﷺ تمام
جہان سے زیادہ پیارے ہوں وہ ان کے گستاخ سے فوراً
سخت شدید نفرت نہ کرے گا اگرچہ اس کا دوست یا برادر یا
پسر ہی کیوں نہ ہو، واللہ اپنے حال پر رحم کرے۔“

(تہذیب ایمان ص ۶۰، مطبوعہ لاہور)

تبلیغی جماعت کے اکابرین کی حقیقت جاننے کے لیے عالم ربانی،
عارف یزدانی علامہ غلام مہر علی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ”دیوبندی مذہب“
ضرور مطالعہ فرمائیں۔ (قاری محمد آصف رضوی)



جشن میلاد مصطفیٰ ﷺ کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند منارہے ہیں

حکایت

پندرہ چوبیس اذان ششدرتہ بقیہ حجازیہ سنہ ۱۴۰۵ھ



حضرت مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب دہلی دارالعلوم دیوبند کے ساتھ مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب دہلی دارالعلوم دیوبند کے ساتھ مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب دہلی دارالعلوم دیوبند کے ساتھ

دیوبند کی صد سالہ تقریبات میں ۱۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی
انقلابیوں میں روکنے کی کوشش کی گئی۔ انگریزوں نے ان کے خلاف کئی
۱۳۳۳ھ (۱۹۱۵ء) میں ان کے خلاف تقریبات میں شرکت کرنے والے کو پھانسی دینے کا فیصلہ کیا
وہ ہر طرح کی ظلمتوں میں رہیں۔ انہوں نے اپنے حق کی لڑائی جاری رکھی۔ ان کے
مردانوں نے ان کی لڑائی میں حصہ لیا۔ ان کے پیروں نے ان کی لڑائی میں حصہ لیا۔ ان کے
پیروں نے ان کی لڑائی میں حصہ لیا۔ ان کے پیروں نے ان کی لڑائی میں حصہ لیا۔ ان کے
پیروں نے ان کی لڑائی میں حصہ لیا۔ ان کے پیروں نے ان کی لڑائی میں حصہ لیا۔ ان کے
پیروں نے ان کی لڑائی میں حصہ لیا۔ ان کے پیروں نے ان کی لڑائی میں حصہ لیا۔ ان کے
پیروں نے ان کی لڑائی میں حصہ لیا۔ ان کے پیروں نے ان کی لڑائی میں حصہ لیا۔ ان کے

سوال: جشن میلاد مصطفیٰ ﷺ پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے محفل میلاد کو بدعت قرار
دینے والوں نے اپنے دارالعلوم دیوبند کا سوسالہ جشن منایا اور مہمان خصوصی اندرا گاندھی کو
بٹایا۔ جب آپ لوگوں کے نزدیک میلاد مصطفیٰ ﷺ منانا بدعت ہے تو پھر سوسالہ جشن
دارالعلوم دیوبند کیسے جائز ہو گیا؟

